ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس پاکستان

نگہبان

سہ ماہی جنوری تا مارچ 2022

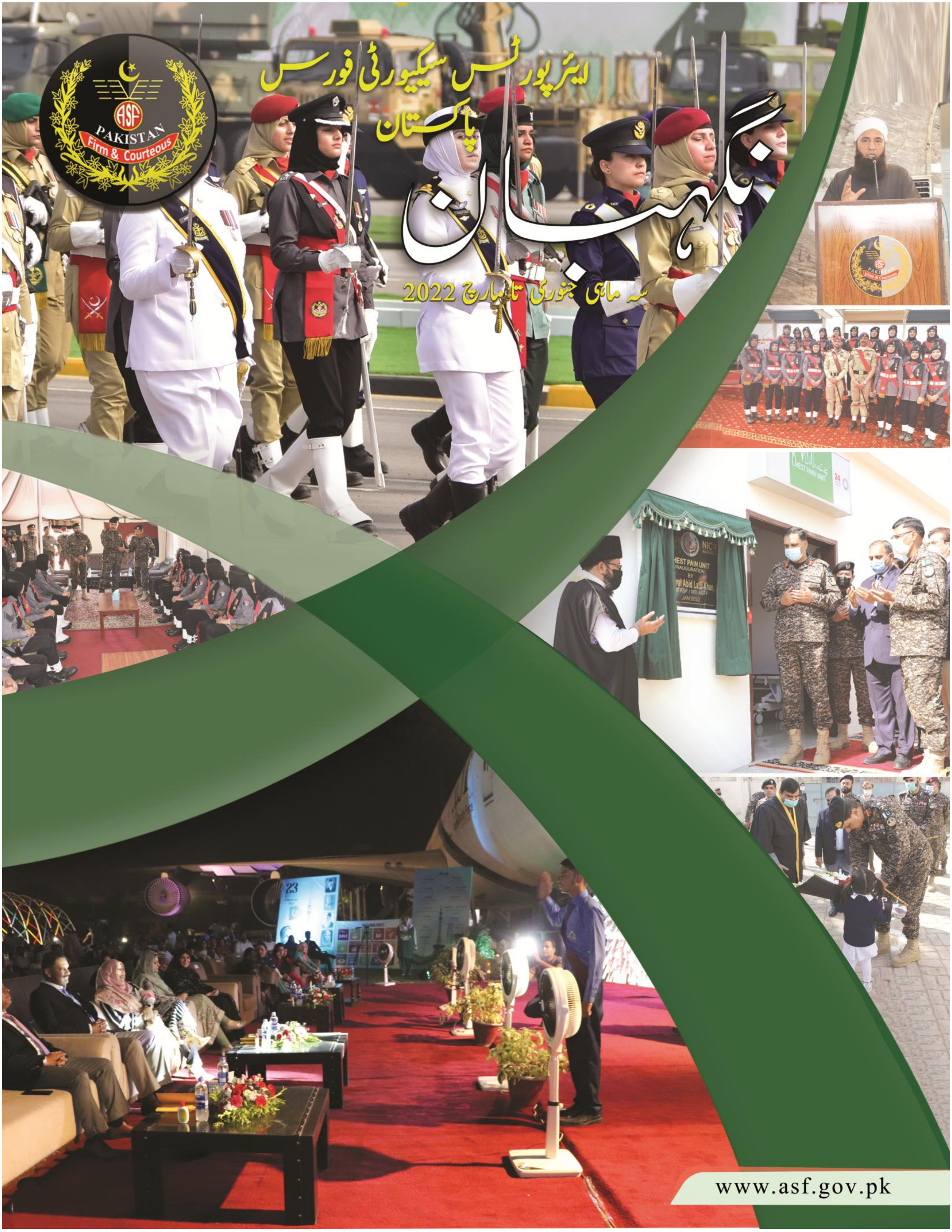

www.asf.gov.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

جنوری تا مارچ 2022
شمارہ: 002 جلد: اول

عنوان	صفحہ نمبر
فرمانِ قائداعظم محمد علی جناح	01
ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا خصوصی پیغام	02
ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا خصوصی پیغام	03
آن لائن (ZOOM) زوم کمانڈ کانفرنس	04
ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کی زیرِ کمانڈ ہفتہ وار بریفنگز	
ڈی جی اے ایس ایف کی قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات	05
ڈپٹی ڈی جی اے ایس ایف کی قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات	06
ڈائریکٹر جنرل اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف اکیڈمی کا دورہ	07
شجر کاری	08
ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کا سدرن ایئرپورٹس کا دورہ	09
ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کا اسکول اور کالج کا دورہ	
مختلف ایئرپورٹس پر دربار	10
اے ایس ایف خواتین کی جے ایس پاک ڈے پریڈ میں شمولیت	11
تقریبات یومِ پاکستان 2022	12
ورلڈ بینک کا اے ایس ایف پاکستان کو خراجِ تحسین	14
خواتین کا عالمی دن	15
لاہور پیکیجز مال میں بیگیج اسکریننگ سیکیورٹی آلات کورس	17
Health & Hygiene چینی کے فوائد اور نقصانات	18
ڈاکٹر عیسیٰ لیب اینڈ ڈائیگناسٹک سینٹر - فری میڈیکل کیمپ	19
اے ایس ایف میں اپنی سروس مکمل کرنے والے افسران کی الوداعی تقریب	20
کھیلوں کی اہمیت اور فوائد	21
اے ایس ایف کے مختلف کیمپس میں کھیلوں کی سرگرمیاں	23
پاکستان کے معروف کرکٹر سعید انور کا اے ایس ایف افسران و جوانوں سے موٹیویشنل خطاب	25
پاکستان کے معروف کرکٹر مشتاق احمد کا اے ایس ایف پبلک اسکول کے بچوں سے موٹیویشنل خطاب	
اسلام آباد اے ایس ایف پبلک اسکول میں سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب	26
کراچی اے ایس ایف پبلک اسکول سسٹم میں سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب	27
اے ایس ایف اور ہماری معاشرتی زندگی	28
سیکیورٹی سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مشترکہ دفاعی مشق	29
سیکیورٹی سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مشترکہ دفاعی مشق	30
مفاہمتی یادداشتیں برائے اے ایس ایف اسٹاف ویلفیئر	31
اے ایس ایف میں ہونے والے ترقیاتی کام	33
دورِ جدید - میڈیا کی اہمیت	34
اے ایس ایف میڈیا برانچ کی تشکیل نو	35
مختلف ایئرپورٹس پر ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی جنوری تا مارچ 2022	36
اعزازی اسناد اور انعامات	37

پیٹرن - اِن - چیف
میجر جنرل عابد لطیف خان ہلالِ امتیاز (ملٹری)

سیکریٹری
بریگیڈیئر صلاح الدین ایوبی

چیف ایڈیٹر
ایڈیشنل ڈائریکٹر منور ظریف

ایڈیٹوریل اسٹاف
ڈپٹی ڈائریکٹر غلام رسول
اسسٹنٹ ڈائریکٹر سید محمد علی حسن
اسسٹنٹ طوبیٰ دلشاد

ڈزائننگ اینڈ کمپوزنگ
اے ایس آئی سمیع اللہ بھٹو
سارجنٹ محمد عادل اعوان

فوٹوگرافی
اے ایس آئی زبیر احمد
اے ایس آئی زبیر احمد قریشی
کارپورل جان محمد رِند

ویب آپریٹر اینڈ ڈیٹا
اے ایس آئی غلام مجتبیٰ شاہ
سارجنٹ قراۃ العین
کارپورل عصمت اللہ

ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس
پاکستان
نگہبان
www.asf.gov.pk

إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِهِۦ
صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَٰنٌ مَّرْصُوصٌ ۝٤

بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح
صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی دیوار ہو (الصف 61 آیت 4)

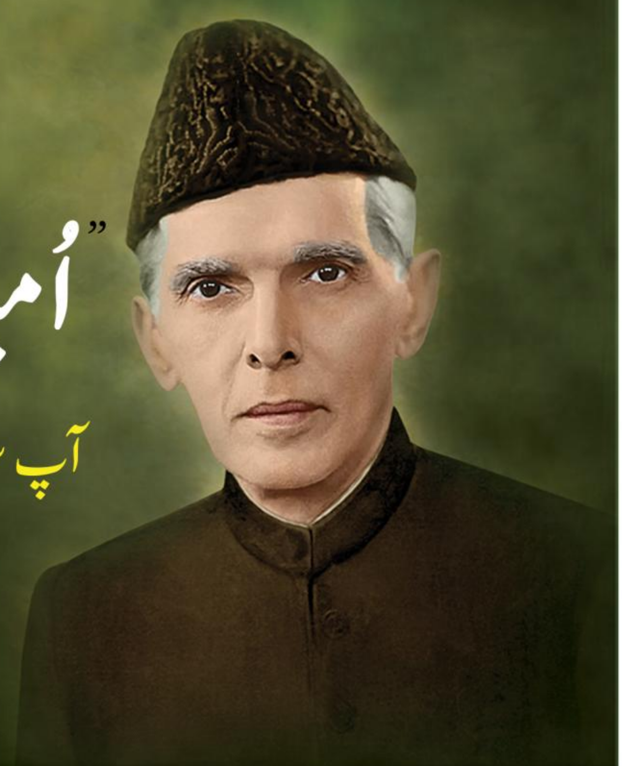

"اُمید، ہمّت اور اعتماد،
آپ سب ہم وطنوں کے لیے میرا یہی پیغام"

(قائدِاعظم محمد علی جناح)

ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میجر جنرل عابد لطیف خان ہلالِ امتیاز (ملٹری)

مجھے اے ایس ایف کے سہ ماہی نگہبان کا تیسرا ایڈیشن دیکھ کر بے حد خوشی ہورہی ہے۔ میں فخر کے ساتھ اس نیوز لیٹر پر کام کرنے والے اے ایس ایف میڈیا برانچ کے افسران اور اسٹاف کو تہنیت پیش کرتا ہوں جنکی شبانہ روز کاوشوں کی بدولت ایک اعلیٰ معیار کے سہ ماہی نگہبان کی اشاعت عمل میں آئی۔ اس شمارے میں اے ایس ایف کی انتھک محنت، جہد مسلسل ، پیشہ ورانہ صلاحیتیوں اور روز بڑھتے ہوئے معیار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مزید براں یہ کہ گزشتہ 3 ماہ میں منعقد کی جانے والی سرگرمیوں اور مختلف تقاریب کا احاطہ پیش کیا گیا ہے۔ اے ایس ایف کے جوانوں نے ہمیشہ ہر میدان میں اپنی بہادری ، دلیری اور فرض شناسی کے نشان ثبت کیے ہیں اور اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑے ہیں۔ میں تہہ دل سے اللہ تعالی کا شکرگزار ہوں کہ اے ایس ایف کو ایک منظم ادارہ بنانے کا میرا خواب تکمیل کے مراحل سے گزر کر اپنی تعبیر پارہا ہے۔

بطور ڈی جی اے ایس ایف مجھے اپنے اے ایس ایف کے جوانوں پر بھروسہ ہے کہ وہ ہمیشہ کی طرح ہر میدان میں اپنے دشمنوں کے آگے ایک آہنی دیوار ثابت ہوں گے اور ائیرپورٹس کی حدود کو مسافروں کے لیے محفوظ بنائے رکھیں گئے اور فورس اور عملے کی قابلِ ستائش کارکردگی کو نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا سفر بھی کامیابی سے جاری رکھیں گے۔

انشاءاللہ

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو۔(آمین)

اے ایس ایف زندہ باد　　　　پاکستان پائندہ باد

ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا خصوصی پیغام

برگیڈیئر صلاح الدین ایوبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں اے ایس ایف کے سہ ماہی نگہبان کے تیسرے ایڈیشن کی اشاعت پر اللہ رب العزت کا بے حد شکر گزار ہوں اور ساتھ ہی میڈیا برانچ کی ٹیم کو شاباش دیتا ہوں جن کی کاوشوں کی بدولت اس سہ ماہی نگہبان کی کامیابی سے تکمیل ہوئی۔ اس شمارے کا مقصد تمام ایئرپورٹس پر ہونے والی سرگرمیوں اور دیگر واقعات کا احاطہ پیش کرنا ہے۔ قابلِ تعریف بات یہ ہے کہ یہ جریدہ ہر تین ماہ میں ہونے والے اے ایس ایف جوانوں کے کارناموں اور مہارت کی عکاسی خوبصورتی سے منظر عام پر پیش کرتا ہے ۔اس رسالے میں اے ایس ایف کے جوانوں کی انتھک محنت کو خوبصورت تحریروں کی شکل میں اجاگر کیا گیا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا احسان مند ہوں جس کے کرم کی بدولت مجھے اے ایس ایف کو ایک منظم ادارہ بنانے کا موقع ملا اور میں نے اپنی تمام پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس ادارہ کو بلندیوں کی طرف گامزن کیا۔ میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے اور مجھے اور تمام اے ایس ایف کے عملے کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔(آمین)

اے ایس ایف زندہ باد

پاکستان پائندہ باد

آن لائن (ZOOM) زوم کمانڈ کانفرنس

مورخہ 18 جنوری 2022 کو ہیڈکوارٹر اے ایس ایف کے مرکزی کانفرنس ہال میں ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان ہلال امتیاز (ملٹری) کے زیرِ کمانڈ آن لائن زوم کمانڈ کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں ہیڈکوارٹرز کے تمام سیکشنل ہیڈز اور پاکستان کے مختلف ایئرپورٹس کے سی ایس اوز نے آن لائن شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل نے ایئرپورٹس کی سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے مشاورت کی اور اے ایس ایف اسٹاف کو ایئرپورٹس پر درپیش خطرات سے نمٹنے اور ہمیشہ چاق و چوبند رہنے کی ہدایت دی۔

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کی زیرِ کمانڈ ہفتہ وار بریفنگز

ہیڈکوارٹر اے ایس ایف کے مرکزی کانفرنس ہال میں ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف ہلالِ امتیاز (ملٹری) کے زیرِ کمانڈ ہفتہ وار میٹنگز جاری ہیں۔ جن میں سیکشنل ہیڈز اور افسران کی ہفتہ وار بریفنگز کے ساتھ ساتھ اے ایس ایف کو درپیش مسائل اور ان کے حل کرنے کی تجاویز لی جاتی ہیں تاکہ اے ایس ایف کو پیشہ ورانہ خطوط پر چلاتے ہوئے مزید بہتری کی طرف گامزن کیا جائے۔

ڈی جی اے ایس ایف کی قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات

ڈی جی اے ایس ایف نے ہیڈکوارٹرز میں قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات کی جن میں ایئر کموڈور مزمل جبران چوہدری، چیئرمین بینک الحبیب عباس ڈی حبیب، بریگیڈیئر عمر اعجاز، کرنل علی زیب، کرنل برہان بن اظہر اور عبداللہ حمید گل شامل ہیں۔ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے ان سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی بعدِازاں مہمانانِ گرامی کو سوینئر پیش کیے گئے۔

ایئر کموڈور مزمل جبران چوہدری

عباس ڈی حبیب

بریگیڈیئر عمر اعجاز

کرنل علی زیب

کرنل برہان بن اظہر

عبداللہ حمید گل

ڈپٹی ڈی جی اے ایس ایف کی قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات

ڈپٹی ڈی جی اے ایس ایف نے ہیڈکوارٹرز میں قومی و بین الاقوامی اہم شخصیات سے ملاقات کی جن میں سی ای او پیفرز سیکیورٹی محمد اسد قریشی، عاشر ملک یو این او ڈی سی، شبیر نعمانی بزنس کمیونیٹی، کسٹم آفیسر چوہدری اکرم، سی ای او پراؤڈ ٹو بی پاکستان اظہر اقبال اور ایئرپورٹ سروس مینیجر ایمرٹس بدر الوداعی شامل ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے ان سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی بعدازاں مہمانانِ گرامی کو سوینئر پیش کیے گئے۔

محمد اسد قریشی

عاشر ملک

چوہدری اکرم

شبیر نعمانی

اظہر اقبال

بدر الوداعی

ڈائریکٹر جنرل اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کا اکیڈمی کا دورہ

مورخہ 14 جنوری 2022 کو ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان (ہلالِ امتیاز ملٹری) اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف بریگیڈیئر صلاح الدین ایوبی نے اے ایس ایف اکیڈمی کا دورہ کیا۔ وہاں پر موجود کمانڈنٹ اے ایس ایف اکیڈمی لیفٹیننٹ کرنل یاور عباس نے اکیڈمی اسٹاف کے ہمراہ ان کا استقبال کیا۔ کمانڈنٹ اکیڈمی نے ڈی جی اور ڈپٹی ڈی جی اے ایس ایف کو اکیڈمی کے حوالے سے بریفنگ دی اور اکیڈمی میں جاری ترقیاتی کام کا سرسری جائزہ بھی پیش کیا۔ بعدازاں کمانڈنٹ اکیڈمی نے ڈی جی اور ڈپٹی ڈی جی کو اعزازی سوینئر پیش کئے۔

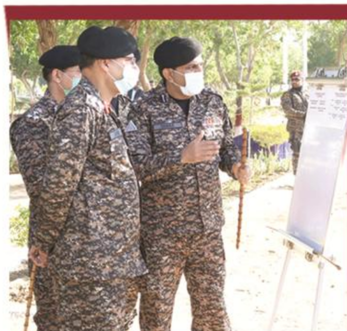

ڈائریکٹر جنرل اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے اکیڈمی میں شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ کمانڈنٹ اے ایس ایف اکیڈمی لیفٹیننٹ کرنل یاور عباس، ڈائریکٹر آپریشن ہیڈکوارٹر ایڈیشنل ڈائریکٹر منور ظریف، فورس سیکریٹری ہیڈکوارٹر ایڈیشنل ڈائریکٹر محمد رشید اور دیگر افسران بھی شامل تھے۔

شجرکاری

درخت زمین کا زیور ہیں درخت لگائیں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بھگائیں۔

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کی ہدایت کے مطابق اے ایس ایف ہیڈکوارٹرز سمیت پاکستان کے مختلف ایئرپورٹس پر شجرکاری مہم شروع کردی گئی ہے۔ شجرکاری میں پھلوں کے درخت امرود ، جامن، لیموں، پپیتا، زیتون وغیرہ لگائے گئے ہیں۔ بعدازاں ڈی جی اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف ہلالِ امتیاز ملٹری نے ماحول کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور کوششیں کرنے کا پیغام دیا اور مختلف ایئرپورٹس کے افسران کو بھی شجرکاری مہم میں حصہ لینے کا حکم صادر کیا

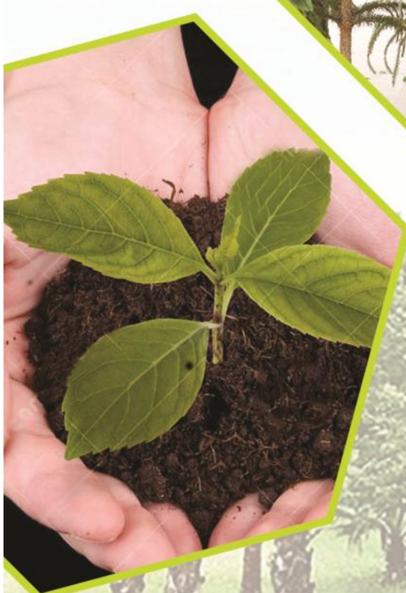

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کا سدرن ایئرپورٹس کا دورہ

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے سدرن سیکٹر کے مختلف ایئرپورٹس کا دورہ کیا متعلقہ ایئرپورٹس کے کمانڈنگ آفیسرز نے ڈی جی اے ایس ایف کو آپریشنل اور انتظامی امور کے بارے میں آگاہی دی اور اے ایس ایف کے پیشہ ورانہ امور، درپیش مسائل، چیلنجز اور انکے حل کے لیے بات چیت کی۔

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ

موئنجو دڑو ایئرپورٹ

اے ایس ایف کالج کراچی

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف کا اسکول اور کالج کا دورہ

اے ایس ایف کالج لاہور

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے اے ایس ایف پبلک اسکول اور کالج کا دورہ کیا۔ دورہ میں اے ایس ایف پبلک اسکول، کالج لاہور اور کراچی نمایاں ہیں۔ ڈی جی اے ایس ایف نے اسکول اور کالج کے انتظامیہ سے بریفنگ لی اور تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی تاکید کی۔

اے ایس ایف اسکول لاہور

مختلف ایئرپورٹس پر دربار

گوادر ایئرپورٹ

ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے گوادر ایئرپورٹ کا دورہ کیا، او سی راؤ خالد نے ان کا استقبال کیا اور انہیں آپریشنل اور انتظامی امور کے بارے میں آگاہ کیا۔ڈی جی اے ایس ایف نے جوانوں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا تاکہ جوانوں کا مورال بلند رہے اور ہمت و استقلال کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی کو احسن طریقے سے نبھانے کی تاکید کی۔

کراچی ایئرپورٹ

مختلف ایئرپورٹس پر سی ایس اوز کے دربار منعقد کئے گئے سی ایس اوز نے منعقد دربار سے خطاب کرتے ہوئے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہا اور انہیں تعریفی اسناد سے بھی نوازا اور جوانوں کے ساتھ فوٹو سیشن میں بھی شمولیت کی۔ بعدازاں ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے ہردم تیار رہنے کے احکامات صادر فرمائے۔اور مختلف ایئرپورٹس کے انتظامی معاملات پر بریفنگ بھی دی۔

کوئٹہ ایئرپورٹ

لاہور ایئرپورٹ

اے ایس ایف خواتین کی جے ایس پاک ڈے پریڈ میں شمولیت

مورخہ 23 مارچ 2022 یومِ پاکستان کے موقع پر جے ایس پاک ڈے پریڈ کا اہتمام اسلام آباد شکرپڑیاں پریڈ گراؤنڈ میں کیا گیا۔ اس مرکزی تقریب میں 19 خواتین ارکان پر مشتمل اے ایس ایف کے دستے نے شرکت کی۔ دستے کی قیادت کنٹنجنٹ کمانڈر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زینب نصیر نے کی۔ اے ایس ایف کے زمینی دستے نے سلامی کے چبوترے پر مارچ پاسٹ کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان ہلالِ امتیاز (ملٹری) نے خواتین کی دفاعی صلاحیتوں اور عزم کو سراہا۔ ڈی جی اے ایس ایف نے دستے کو مجموعی طور پر نقد انعام مبلغ 50 ہزار روپے سے نوازا اور اس کے علاوہ دستے کے ہر شریک کو تعریفی سند اور مبلغ 15 ہزار روپے سے بھی نوازا گیا۔

تقریبات یومِ پاکستان 2022

پاکستان سندھ رینجرز نے 23 مارچ 2022 کو یومِ پاکستان کے سلسلے میں کانووکیشن گراؤنڈ NED یونیورسٹی میں پرچم کشائی کی عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا۔اس موقع پر ڈی جی رینجرز سندھ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں اے ایس ایف کے 50 ارکان پر مشتمل دستے نے شرکت کی۔اس دستے کی قیادت ڈپٹی ڈائریکٹر شاہ میر حسین رنچن نے کی۔ تقریب میں پرچم کشائی کے بعد ملک کی سلامتی اور سلامیت کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

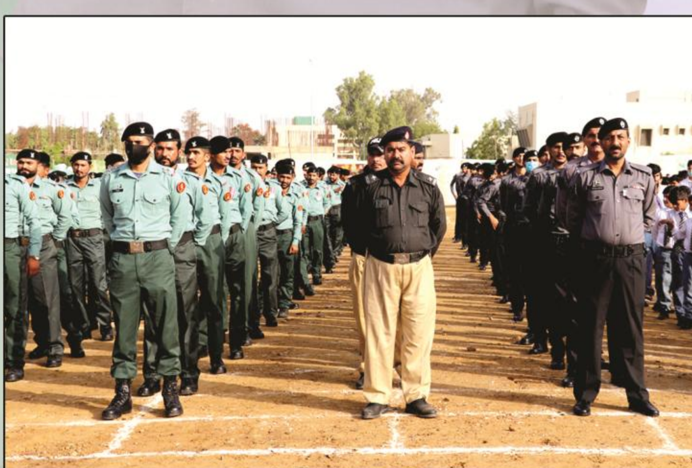

تقریباتِ یومِ پاکستان 2022

مورخہ 23 مارچ 2022 کو پاکستان کے مختلف اے ایس ایف کیمپس اور یونٹس میں یوم پاکستان کے حوالے سے مختلف تقریبات منعقد کی گئیں۔ ان تقریبات کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں ان تقریبات میں جوانوں کے درمیان تقریری اور کھیلوں کے مقابلے بھی کروائے گئے۔ اے ایس ایف کے تمام افسران اور جوانوں نے ان تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس اہم دن کی مناسبت سے تمام اے ایس ایف کیمپس اور یونٹس میں جوانوں کے لیے بڑے کھانے کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر جوانوں نے افسران کے ہمراہ ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

ورلڈ بینک کا اے ایس ایف پاکستان کو خراجِ تحسین

WORLD BANK GROUP

Dear

Sincere regards,

WORLD BANK GROUP

Country Director
The World Bank, Islamabad, Pakistan

Country Director
The World Bank, Kabul, Afghanistan

THE WORLD BANK
IBRD · IDA | WORLD BANK GROUP

September 24, 2021

The Deputy Director
Airport Security Force (ASF),
Islamabad International Airport,
Islamabad, Pakistan

Dear

With regards.

Country Director – Pakistan

Country Director - Afghanistan

WORLD BANK GROUP

افغان طالبان کا افغانستان پر اقتدار سنبھالنے کے بعد کابل میں موجود نیٹو افواج کے اہلکاروں، غیر ملکی سفارتکاروں، سیکیورٹی عملہ اور افغان مہاجرین کی بحفاظت انخلاء کا سلسلہ 16 اگست 2021 کو اسلام آباد ایئرپورٹ سے شروع ہوا۔ جن میں غیر ملکی سفارتکار فضائی عملہ ، سیکیورٹی /اسٹاف ، نجی ملازمین سازوسامان اور فوجی اسلحہ بھی شامل تھا۔ جن کی بحفاظت منازل پر روانگی کو یقینی بنانے کیلئے ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کا 20 اگست اور 13 ستمبر2021 کو اہم کردار رہا۔ اس اہم سلسلے کو پایہ تکمیل تک پہچانے کیلئے ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس نے اسلام آباد ایئرپورٹ سمیت پاکستان کے تمام ایئرپورٹس پر اضافی نفری کی تعیناتی اور خصوصی پرواز سے آنے والے 360 سے زائد ورلڈ بینک اسٹاف اور ان کے اہلِ خانہ کی حفاظت کیلئے خاص انتظامات کیے۔ ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کے اس اہم عمل کی تکمیل کو ملکی اور غیر ملکی سطح پر بہت سراہا گیا، جس کی بنا پر ورلڈ بینک (World Bank) نے ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کے افسران اور اسٹاف کی مثالی کارکردگی کو تعریفی سند سے نوازا۔

8 مارچ - انٹرنیشنل وومین ڈے

(تحقیق: ڈپٹی ڈائریکٹر غلام رسول)

تقریباً ایک صدی سے لوگ 8 مارچ کو خواتین کے لیے ایک خاص دن کے طور پر مناتے ہیں۔ اس کو عالمی سطح پر لے جانے کا خیال کلارا زتکن نامی خاتون کا تھا جو کہ ایک کمیونسٹ اور خواتین کے حقوق کی کارکن تھیں۔ خواتین کا عالمی دن ایک مزدور تحریک کے طور پر شروع ہوا تھا اور اب یہ اقوام متحدہ کی جانب سے تسلیم شدہ ایک سالانہ دن ہے۔ اس دن کا آغاز 1908 میں نیو یارک شہر سے ہوا جب 15000 خواتین نے کم گھنٹے کام، بہتر تنخواہوں اور ووٹ کے حق کے لیے مارچ کیا۔ اس سال کے بعد سوشلسٹ پارٹی آف امریکہ نے پہلا قومی یوم نسواں منایا۔ انہوں نے 1910 میں کوپن ہیگن میں انٹرنیشنل کانفرنس آف ورکنگ ویمن میں یہ خیال پیش کیا۔ وہاں 17 ممالک سے 100 خواتین موجود تھیں جنھوں نے متفقہ طور پر اس کی تائید کی۔ یہ پہلی مرتبہ آسٹریا، ڈنمارک، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ میں 1911 میں منایا گیا۔ اس کے سو سال 2011 میں منائے گئے چنانچہ اس سال ہم 111واں یومِ خواتین منائیں گے۔ سنہ 1975 میں اسے سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا جب اقوام متحدہ نے اسے منانا شروع کر دیا۔ سنہ 1996 میں پہلی مرتبہ اس کو ایک تھیم دیا گیا جب اقوام متحدہ نے اسے 'ماضی کا جشن اور مستقبل کی منصوبہ بندی' کے عنوان سے منایا۔ کلارا نے خواتین کے عالمی دن کے لیے کوئی خاص تاریخ منتخب نہیں کی تھی۔ اور یہ 1917 تک متعین بھی نہیں ہوئی تھی جب پہلی عالمی جنگ کے دوران روسی خواتین نے 'روٹی اور امن' کے مطالبات کے ساتھ ہڑتال کر دی اور چار دن کے بعد روسی سربراہ کو حکومت چھوڑنی پڑی اور خواتین کو ووٹ کا عبوری حق مل گیا۔ جس دن روس میں خواتین کی ہڑتال شروع ہوئی تھی وہ جولیئن کیلنڈر میں 23 فروری تھی جو موجودہ کیلنڈر میں 8 مارچ ہے اور اسی لیے یہ آج کی تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ خواتین کا عالمی دن کئی ممالک میں قومی تعطیل کا دن ہے، بشمول روس کے جہاں 8 مارچ کے آس پاس تین چار دنوں میں پھولوں کی فروخت دگنی ہو جاتی ہے۔ چین میں حکومت کی جانب سے خواتین کو آدھے دن کی چھٹی دی جاتی ہے مگر بہت سی کمپنیاں یہ چھٹی اپنے ملازموں کو نہیں دیتیں۔ اٹلی میں اس دن پھول دیے جاتے ہیں۔ اس روایات کا آغاز کیسے ہوا یہ تو کسی کو معلوم نہیں مگر کہا جاتا ہے کہ یہ روم میں دوسری عالمی جنگ کے بعد شروع ہوا۔ امریکہ میں مارچ کا مہینہ تاریخ نسواں کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس حوالے سے ایک صدارتی اعلان بھی کیا جاتا ہے جس میں سال بھر کی خواتین کی کامیابیوں کو اعزاز دیا جاتا ہے۔ پچھلے سال کورونا وائرس کی وجہ سے تقریبات آن لائن کی گئیں۔ اقوام متحدہ نے 2022 کے لیے اس دن کا عنوان رکھا ہے "ایک پائیدار کل کے لیے صنفی مساوات"۔ اس سال تقریبات میں یہ دیکھا جائے گا کہ خواتین ماحولیاتی تبدیلی سے کیسے نمٹ رہی ہیں۔ مگر دنیا بھر میں اس کے علاوہ عنوانات بھی رکھے گئے ہیں۔ #BreakTheBias لوگوں کو ایسی دنیا تصور کرنے کا کہہ رہا ہے جہاں امتیازی سلوک، دقیانوسی سوچ اور تعصب نہ ہو۔

#Break The Bias
Women Day-2022

خواتین کا عالمی دن

وومن ڈے کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے سلسلے میں اے ایس ایف لیڈیز ہاسٹل میں 29 مارچ 2022 کو وومن ڈے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی مہمانانِ خصوصی وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی محترمہ ناصرہ خاتون اوراسسٹنٹ کمشنر کیماڑی محترمہ مُرک گل تھیں۔اس تقریب میں بیگم اور والدہ ڈی جی اے ایس ایف نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں مہمان اسپیکرز نے عورتوں کی قوت اور جرات کو سراہا اور سماجی، سیاسی اور معاشی زندگی میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کی تاکید کی۔آخر میں مہمان خواتین کو بیگم ڈی جی نے یادگاری شیلڈز سے نوازا اور ان کا اس اہم موقع پر آنے کا شکریہ ادا کیا۔

لاہور پیکیجز مال میں بیگیج اسکریننگ سیکیورٹی آلات کورس

لاہور پیکیجز مال میں اے ایس ایف اکیڈمی کے زیرانتظام (30x Piffers) سیکیورٹی اسٹاف کیلئے بیگیج اسکریننگ سیکیورٹی آلات کورس کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ کورس کا آغاز 14 فروری 2022 کو ہوا اور 06 دن پر مشتمل یہ کورس 19 فروری کو مکمل ہوا۔ کراچی اکیڈمی سے ٹریننگ ٹیم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر فیصل بشیر اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد کاشف جب کہ لاہور ایئرپورٹ سے انسپکٹر حافظ اویس بطور کوآرڈینیٹر شامل تھے۔ کورس کی کامیاب تکمیل پر کمانڈنٹ اے ایس ایف اکیڈمی لیفٹیننٹ کرنل یاور عباس نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور شرکاء کو اسناد سے نوازا۔ پفرز کے سی ای او نے بھی ASF ٹیم کی کاوشوں، تعاون کو سراہا اور کمانڈنٹ اے ایس ایف اکیڈمی کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

Health & Hygiene

چینی کے فوائد اور نقصانات (تحقیق:ڈپٹی ڈائریکٹر غلام رسول)

ریفائنڈ شکر یا چینی کو زندگی سے نکال باہر کرنا کوئی آسان کام نہیں کیونکہ ہر ایک کو کسی نہ کسی وقت میٹھا کھانے کی خواہش ہوتی ہے جبکہ مٹھاس کی جسم کو ضرورت بھی ہوتی ہے قدرتی میٹھا (پھل وغیرہ) اس مقصد کے لیے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ تاہم اگر آپ کسی طرح چینی کو زندگی سے نکال دیں تو اسکے فائدے بہت زیادہ ہیں۔ یہ فوائد میٹھے سے دوری اختیار کرتے ہی حاصل ہونا شروع ہو جاتے ہیں تاہم جسم پر میٹھے سے دوری کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں۔ **کم عمر نظر آنا:** بہت زیادہ میٹھا کھانا جھریوں کا خطرہ بڑھاتا ہے، طبی ماہرین کے مطابق شکر کے استعمال سے شوگر مالیکیول اکھٹے ہوتے ہیں اور کولیگن اور الیسن کی سطح جلد پر کام کرتے ہیں۔ یہ دونوں ایسے روپٹین ہیں جو جلد کو جوان رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور ان کا تحفظ جس عمر تک ممکن ہو، ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح چینی کی زیادہ یا کم مقدار دوران خون میں گلوکوز اور انسولین کی کمی بیشی پر اثرات مرتب کرتی ہے، چینی سے دوری کے نتیجے میں اس ورم کا خطرہ کم ہوتا ہے جو بڑھاپے کی جانب لے جاتی ہے۔ **مزاج پر خوشگوار اثرات** چینی کا استعمال ڈپریشن کا خطرہ بڑھاتا ہے، اس کی وجہ یہ چینی سے جسم کے اندر ورم کا امکان بڑھتا ہے جو دماغی افعال پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ جب کوئی فرد چینی سے دوری اختیار کرتا ہے تو ذہنی دھند کا احساس کم ہوتا ہے جبکہ ایک سے 2 ہفتے میں مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر میٹھے کا استعمال اعتدال میں رکھا جائے تو مزاج کو چڑچڑے پن سے بچانا ممکن ہوتا ہے۔ **جسمانی وزن میں کمی:** ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ چینی کا استعمال کسی لت کی طرح ہوتا ہے اور اس میں کمی لانا ممکن ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں ہم کیلوریز کم استعمال کرتے ہیں اور جسمانی وزن کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ریفائنڈ چینی کے استعمال کی صورت میں جسم عام طور پر پیٹ بھرنے کا سگنل دے نہیں پاتا جس کے نتیجے میں حد سے زیادہ کھا لیا جاتا ہے۔ جو موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ اگر میٹھے کا استعمال اجناس سے بدل دیا جائے تو ہارمونز قدرتی طور پر ریگولیٹ ہونے لگتے ہیں، جس کے نتیجے میں جسمانی وزن میں کمی بغیر کوشش کے ممکن ہوجاتی ہے۔ **موسمی بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے** چینی شدید ورم کا باعث بنتی ہے جس سے جسمانی دفاعی نظام کی موسمی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے۔ جب چینی کا استعمال ترک کیا جاتا ہے۔ تو موسمی بیماریاں جیسے نزلہ، زکام یا بخار وغیرہ کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے جبکہ الرجی اور دمہ کی علامات سے تحفظ بھی ملتا ہے۔ **ذیابیطس سے تحفظ:** یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ زیادہ میٹھا کھانا ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے۔ اس سے دوری اختیار کرنا جسمانی افعال کو اپنا کام کرنے میں مدد دیتا ہے، چینی سے دور ہونے کے محض چند گھنٹوں بعد ہی لبلبہ کم انسولین تیار کرنے لگتا ہے جبکہ جگر جسم میں جمع زہریلے مواد کو صاف کرنے لگتا ہے۔ اگر کوئی فرد انسولین کی مزاحمت (ذیابیطس سے پہلے کی علامت) تو اس عمل میں کچھ زیادہ وقت لگ سکتاہے، 5 ہفتوں میں ذیابیطس کی ابتدائی علامات سے نجات ممکن ہوجاتی ہے۔ **لمبی زندگی:** میٹھی غذائیں کھانے کے بعد گلوکوز کی سطح بڑھتی ہے، جس کی وجہ سے انسولین کی سطح بھی بڑھتی ہے تاکہ اسے کنٹرول کرسکے۔ ایسا ہونے پر اعصابی نظام کا وہ حصہ متحرک ہوتا ہے جو بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن بڑھاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر امراض قلب کی بنیادی وجہ ہے جبکہ ذیابیطس اور موٹاپے کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے۔ اسی طرح چینی جسم میں نقصان دہ چربی کے خلیات کو بھی بڑھاتی ہے جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بڑھتا ہے۔ **دانت جگمگانے میں مدد:** میٹھا کھانے کی عادت سے جسم کے دیگر حصے متاثر ہوں یا نہ ہو، مگر دانتوں پر ضرور اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ چینی کیوٹیز کا خطرہ بڑھاتی ہے جبکہ منہ میں ایسے بیکٹریا کی تعداد بڑھتی ہے ۔جو دانتوں کی فرسودگی کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح چینی زیادہ کھانا ایسے بیکٹریا کی تعداد بھی بڑھاتاہے جو سانس میں بو کا باعث بنتے ہیں اور چینی چھوڑ کر دانتوں کی صحت کے ساتھ ساتھ سانس کی بو کے مسئلے سے بھی فوری طور پر بچا جاسکتا ہے اور یہ وقت کے ساتھ مزید بہتر ہوتا ہے۔ **اچھی نیند:** اگر میٹھا زیادہ کھانے کے عادی ہوں خصوصاً سونے سے کچھ دیر پہلے، تو اس سے رات کی اچھی نیند کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ سونے سے پہلے کچھ میٹھا کھانے پر کچھ دیر بعد بلڈ شوگر لیول نیچے گرتا ہے جبکہ پسینے کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ میٹھی غذائیں تناؤ کا باعث بننے والے ہارمونز کو زیادہ متحرک کردیتے ہیں، جس سے سونے میں مشکل کا سامنا ہوتاہے۔ اگر میٹھا چھوڑ دیں تو 2 سے 3 دن میں نیند کا معیار بہتر ہوجاتاہے۔

ڈاکٹر عیسیٰ لیب اینڈ ڈائیگناسٹک سینٹر - فری میڈیکل کیمپ

ڈاکٹر عیسیٰ لیب اینڈ ڈائیگناسٹک سینٹر کے زیر انتظام اے ایس ایف اسٹاف اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے جمن شہید کیمپ کراچی میں مورخہ 18 مارچ 2022 کو صبح 09:00 بجے سے شام 05:00 بجے تک فری میڈیکل کیمپ منعقد کیا گیا ۔ مفت طبی خدمات میں ای این ٹی، فزیشن، ڈینٹل، فزیو، آنکھ، شوگر، کولیسٹرول، بی ایم ڈی کا معائنہ اور ٹیسٹ کی سہولیات شامل تھیں ۔ بعد ازاں اسی دن ہائپر ٹینشن اور کووڈ احتیاطی تدابیر کے حوالے سے ایک سیمینار کا بھی اہتمام کیا گیا۔ سی ایس او کراچی ، محمد اسلم پرویز نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور ٹیم ڈاکٹر عیسیٰ لیب نے مہمانانِ گرامی کو یادگاری سوینئر پیش کیا ۔

ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس میں اپنی سروس مکمل کرنے والے افسران کی الوداعی تقریب

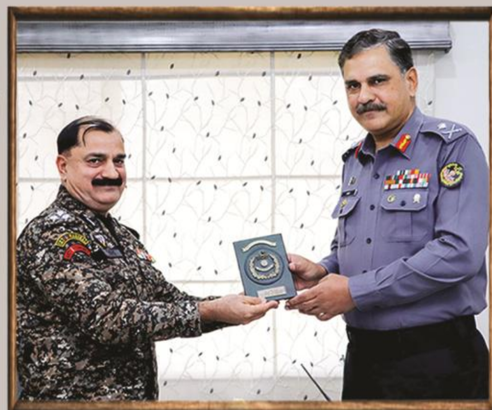

ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کے قابل احترام افسران کی سروس مکمل ہونے پر ہیڈکوارٹرز اے ایس ایف میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ڈائریکٹر طارق محمود بٹ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر منظور حسین (اکاؤنٹ برانچ) اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر ظفر بیگ (بجٹ اینڈ فنانس برانچ) شامل ہیں۔ اے ایس ایف کے اعلیٰ احکام نے ریٹائرڈ ہونے والے افسران کو اپنی سروس پوری ذمہ داری اور جانفشانی کے ساتھ نبھانے پر تعریفی اسناد سے نوازا اور نیک تمناؤں اور دعائوں کے ساتھ رخصت کیا۔

ڈپٹی ڈائریکٹر ناصرہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر بشیر خان (سابقہ اسکائی مارشل) اورانسپکٹر مجیب الرحمٰن باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پشاور سے اپنی شاندار سروس مکمل کرکے ریٹائرڈ ہوگئے ۔ ان کے اعزاز میں چیف سیکیورٹی آفیسر ڈائریکٹر محمد علی نے یادگاری شیلڈز پیش کیں۔ اس موقع پر سی ایس او کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

کھیل کی اہمیت اور فوائد

(تحقیق: ڈپٹی ڈائریکٹر غلام رسول)

کھیل صحت مند زندگی کے حصول کیلئے نہایت ضروری ہے۔ کھیل یعنی کوئی بھی ایسا کام جو ہماری ذہنی اورجسمانی نشونما میں اہم کردار ادا کرے۔ کھیل صرف تفریح کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ جسم کو چاق و چوبند اورصحت مندبنانے کا بھی ذریعہ ہے۔ کھیلنے سے دماغ تروتازہ ہوتاہے اور ایسی قائدانہ صلاحیتوں کو اُبھارتاہے جو کوئی اور چیز نہیں اُبھار سکتی۔ جیسے کہ کہا جاتا ہے "A sound body has a sound mind" اگر کھیل نہ ہوتو ہماراجسم بالکل لاغرو کمزور ہوجاتا ہے۔ بہت سی بیماریاں اس کو گھیر لیتی ہیں اور وہ جلد بڑھاپے کی طرف بڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ اور اس کی خوداعتمادی لڑکھڑانے لگتی ہے۔ کھیل خواہ کسی بھی قسم کے ہوں Indoor یا Outdoor، ہر طرح سے انسانی نشونما پر اثر ڈالتے ہیں۔ جیسا کہ Indoor کھیل، جس میں چیس، لوڈو، کیرم، سکواش، سنوکر، ٹیبل ٹینس، سکربل اور ڈارٹ وغیرہ شامل ہیں۔ اس سے دماغی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہنی قابلیت بھی اُبھرتی ہے ۔ Outdoor کھیل ، جس میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، والی بال، مختلف قسم کی دوڑیں، ٹینس اور بیڈمنٹن وغیرہ سرِفہرست ہیں،جو ہمارے جسم کو چست، لچکدار اورپھرتیلا بناتے ہیں۔ جو بچہ فزیکل فٹنس کے اصول سے واقف ہو وہ خود کو ہر کھیل کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ اوراس سے اس کی انفرادی اور اجتماعی طور پر کام کرنے کی صلاحیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ کھیل کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تعلیمی اداروں نے بھی اس میدان میں قدم رکھ دیا ہے۔ اسی لیے اب اسکول میں جب بچہ پہلا قدم رکھتا ہے تو اسے تعلیم کے ساتھ ہی کھیل کی طرف بھی متوجہ کرایا جاتا ہے۔ جسے اسکول لیول پر غیر نصابی سرگرمیاں (Co-Curricular Activities) کے نام سے متعارف کروایا گیا ہے۔ تاکہ بچہ شروع سے ہی چُست اور توانا ہو اور تعلیم پر بھی خوشی سے توجہ دے۔ جبکہ کالج اور یونیورسٹی لیول پر اسے باقاعدہ ایک مضمون فزیکل ایجوکیشن (Physical Education) کے نام سے تعارف کروایا گیا ہے۔جس میں کھیل میں دلچسپی لینےوالے طلباء داخلہ لے کر اس شعبے میں اپنا مقام بنا سکتے ہیں۔ اور یہ ہر طرح کے بچوں کا ویلکم کرتا ہے۔یعنی اسپیشل بچوں کو بھی آگے بڑھنے کا بھرپور موقع دیتا ہے۔اوران کھیلوں سے متعلق تعلیمی اداروں میں مختلف قسم کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ جن میں کئی قسم کے کھیلوں کے مقابلے کروائے جاتے ہیں اورپھراس میں پوزیشن لینے والوں میں سند، انعامات اور ٹرافی تقسیم کی جاتی ہے۔ مگر افسوس!آج بھی کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ کھیل صرف وقت کا ضیاع ہے یا پھر فارغ وقت گزارنے کا ذریعہ ہے۔ یہ لوگ بچوں کو صرف تعلیم پر زور دینے کیلئے مجبور کرتے ہیں کیونکہ شاید یہ لوگ کھیلوں کی اہمیت اور ان کے بے شمارفوائد سے انجان ہیں ۔ جبکہ کھیل انسان کی شخصیت کو سنوارنے میں بے حد اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کھیل کود سے انسان میں فرماں برداری، تحمل مزاجی، صبر، انتظام اور قوتِ برداشت بڑھتی ہے۔ انسان اتفاقِ رائے سے کام کرنا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنا سیکھ جاتا ہے۔ اور اس میں دشمن کا ڈٹ کرمقابلہ کرکے اسے شکست دینے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ہر کھیل کے اپنے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں جو کہ کھلاڑی کو نظم و ضبط کا پابند بناتے ہیں ۔ کھیل کے دوران جب کھلاڑی ناکام ہوجائے تووہ ہمت نہیں ہارتااور نہ ہی غصّہ یا ناراض ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کھلاڑی بخوبی جانتا ہے کہ ہار جیت تو کھیل کا حصّہ ہے۔اسی پر ہنری نیوبولٹ نے کہا ہے: کھلاڑی کوانعام کی پروا کئے بغیر کھیلنا چاہئے اور اسی کو سامنے رکھ کر وہ دوبارہ کوشش کرتا ہے۔ اور جیت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔جس سے انسان کا کردار مضبوط ہوتا ہے۔ اسلئے کہا جاتا ہے کہ کھیل روح کی غذا بھی ہے۔کھیل سائنسی طرز سے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کھیل سے انسان کا دماغ تیز ہوتاہے اور صحیح کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔جسم کے اعضاء طاقتور اور پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ انسان کی طبیعت بھی ہشاش بشاش رہتی ہے۔ کھیلنے سے انسان کا جسم بالکل فِٹ رہتا ہےاور بیماریاں بھی دور رہتی ہیں۔کیونکہ کھیل ورزش کی ہی ایک قسم ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرتی ہے۔مختلف بیماریوں کے علاج کو مدِنظر رکھتے ہوئے میڈیکل کی فیلڈ میں بھی' فزیکل تھراپی متعارف کروائی گئی ہے۔جس میں لوگوں کے دماغ اورجسم کے

مختلف اعضاء کے صحیح سے کام کرنے کے لئے مختلف اقسام کی ورزش کروائی جاتی ہے جو کہ اصل میں کھیل کا ہی حصّہ ہے۔ اسی کو مدِ نظر رکھتے ایک شعبہ ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن کے نام سے بنایا گیا ہے۔ جہاں ورزش اور صحت کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔ اور اس پہ ریسرچ اور پریکٹس بھی کروائی جاتی ہے۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ جس معاشرے میں کھیل کے میدان آباد ہوتے ہیں تو اس معاشرے کے ہسپتال ویران ہوتے ہیں اور ایسے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی یقینی ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ حکومت کی جانب سے بھی کھیل کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اقدامات اُٹھائے گئے ہیں ۔ اور حکومت نے تعلیمی اداروں میں بھی کھیل کے میدان کے موجود ہونے پر خاص توجہ دی ہے اوران تعلیمی اداروں میں کھیلنے کے مناسب وقت، جگہ اورماحول کاانتظام کیا ہے۔اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے ایک بورڈ بھی تشکیل دیا گیا ہے۔ جو کہ پہلے چھوٹے پیمانے پہ مقابلوں کا انعقاد کرتا ہے۔ اور پھر بہترین کھلاڑی کو سلیکٹ کر کے اسے قومی اور پھر بین الاقوامی سطح پر کھیلنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ پہلے صرف مردوں کو اس میں حصہ لینے کی اجازت تھی مگر اب خواتین کیلئے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو انہیں بھی بین الاقوامی سطح پر کھیلنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ان فیسٹیولز میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد حصّہ لیتے ہیں اور دل و جان سے پُر اعتماد ہو کر اپنی صلاحیتوں کو پیش کرتے ہیں۔ جہاں قومیں کافی حد تک اپنی ایک شناخت بناتی ہیں اور اپنے ملک کا نام روشن کرتی ہیں۔ اس لئے کھیلوں کی اہمیت نہ صرف طلباء اورجوانوں میں ناقابلِ تردید ہے بلکہ قوموں کی عظمت اور شناخت بھی کھیلوں سے منسلک ہے۔اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کھیل نا صرف انسان کی ذاتی زندگی پراثر انداز ہوتاہے بلکہ ملک کی خوشحالی اور ترقی میں بھی ایک خاص حیثیت رکھتا ہے۔ اور تو اور کھیل وقت کا ضیاع نہیں بلکہ یہ وہ وقت ہے جو انسان کی مصروفیت بھری زندگی کو خوشگوار بناتا ہے۔ کھیلوں کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر کمانڈ نے اے ایس ایف کے اسٹاف کیلئے مختلف لیول پر کھیلوں کے مقابلے ترتیب دیئے ہیں جن میں پہلے کمپنیوں کے مابین مقابلے، پھر یونٹ کے مابین اور پھر سیکٹرز کی یونٹ کے مابین مقابلے شامل ہیں جن کی تفصیل آگے صفحات پر آرہی ہے۔

اے ایس ایف کے مختلف کیمپس میں کھیلوں کی سرگرمیاں

ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کے وژن کی روشنی میں پاکستان کے مختلف اے ایس ایف کیمپس میں کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے گئے ہیں، جس میں اے ایس ایف کے افسرانوں اور جوانوں پر مشتمل مرد اور خواتین ٹیموں نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ کراچی، لاہور اور اسلام آباد پر کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں جب کہ نارتھ ہیڈکوارٹر، ملتان، فیصل آباد، پشاور اور سیالکوٹ ایئرپورٹ پر مورخہ 18 جنوری 2022 کو کرکٹ، ٹگ آف وار، بیڈمینٹن اور ٹیبل ٹینس کے فائنل میچز کھیلے گئے۔ سیکٹر نارتھ سے بریگیڈیئر فرقان معظم نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور ٹیموں/ کھلاڑیوں کو نقد انعامات، ٹرافیاں اور میڈلز دیے۔ حصہ لینے والی ٹیموں نے زبردست اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ کیا اور کھیلوں کی جاری سرگرمیوں کو سراہا اور اے ایس ایف جوانوں کیلئے ایسا سنہرا موقع فراہم کرنے پر ڈی جی کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کیا۔

کراچی لیڈیز ہاسٹل

ملتان ایئرپورٹ

نارتھ سیکٹر

اے ایس ایف کے مختلف کیمپس میں کھیلوں کی سرگرمیاں

اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اسد شاہنواز شہید کیمپ میں انٹر یونٹ کرکٹ ٹورنامنٹ فیز II کا انعقاد کیا گیا۔ اس ایونٹ میں ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس کے مختلف یونٹس میں سے چھ (6) ٹیموں نے شرکت کی، جس میں ہیڈکوارٹر اے ایس ایف جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی، اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور، اے ایس ایف اکیڈمی اور ایئر گارڈز کمپنی شامل تھے۔ اس ایونٹ کا باقاعدہ آغاز 15 مارچ 2022 کو ہوا، جس کا افتتاحی میچ جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی اور ایئر گارڈز کمپنی کی ٹیموں کے درمیان میں کھیلا گیا، جس کی فاتح ٹیم جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی کی ٹیم بنی۔ ایونٹ کا اختتامی (فائنل) میچ 19 مارچ 2022 کو اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی کی ٹیموں کے مابین ہوا جس کی فاتح ٹیم اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ٹیم بنی۔ اس موقع پر سی ایس او اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ ڈائریکٹر احسان اللہ بطور چیف گیسٹ موجود تھے، جنہوں نے اس ایونٹ کے اختتام پر اس ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی دکھانے والے شرکاء میں میڈلز، ٹرافی اور نقد انعامات تقسیم کیے۔ اسد شاہنواز شہید کیمپ میں انٹر یونٹ فٹ بال ٹورنامنٹ اسلام آباد ایئرپورٹ نے جیت لیا اس طرح اسلام آباد ایئرپورٹ بہترین کھیل کا مظاہرہ کر کے پے در پے تین ٹرافیوں کا فاتح رہا۔

پاکستان کے معروف کرکٹر سعید انور کا اے ایس ایف افسران و جوانوں سے موٹیویشنل خطاب

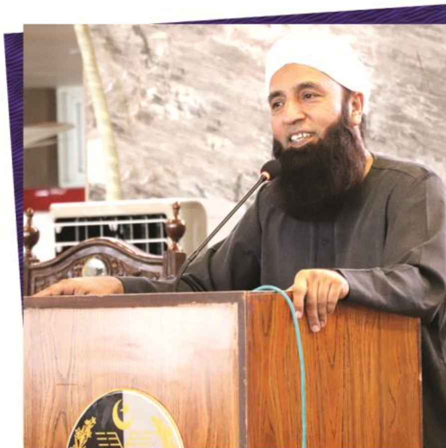

پاکستانی قومی کرکٹ ٹیم کے معروف ریٹائرڈ کرکٹر سعید انور نے اے ایس ایف کیمپ کراچی میں افسران اور جوانوں سے خطاب کیا جس میں انہوں نے اپنی زندگی کے نشیب و فراز کو دل موہ لینے والے انداز سے پیش کیا۔ مزید برآں انہوں نے اے ایس ایف کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بھی سراہا۔ان کی موٹیویشنل تقریر افسران اور جوانوں کا مورال بلند کرنے اور ہمت و استقلال کے ساتھ فرائض کی انجام دہی میں کارگر ثابت ہوگی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان (ہلالِ امتیاز ملٹری)، نے قومی شخصیت کے اعزاز میں سوینئر پیش کیا۔

پاکستان کے معروف کرکٹر مشتاق احمد کا اے ایس ایف پبلک اسکول کے بچوں سے موٹیویشنل خطاب

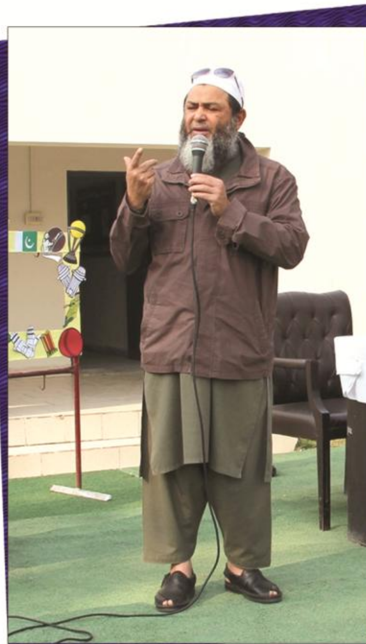

ڈی جی اے ایس ایف کی ہدایت پر لاہور میں موٹیویشنل سیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں سابق کرکٹر مشتاق احمد نے تحریکی تقریر کی۔ انہوں نے اے ایس ایف پبلک سکول کا بھی دورہ کیا اور طلباء اور فیکلٹی کو نصیحت کے چند الفاظ کہے۔ سیشن کے اختتام پر طلباء کی طرف سے اٹھائے گئے بلوں اور گیندوں پر آٹوگراف لیے گئے اور آخر میں مہمان سپیکر کے ساتھ گروپ فوٹوز بنوائے گئے۔

اسلام آباد اے ایس ایف پبلک اسکول میں سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب

مورخہ 29 مارچ 2022 کو اے ایس ایف پبلک اسکول اسلام باد بوقت 12:30-09:00 بجے تک سالانہ رزلٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا سیکٹر کمانڈر نارتھ بریگیڈیئر فرقان معظم تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی گئی تقریب کے واقعات درج ذیل ہیں۔

- پرنسپل کی طرف سے افتتاحی تقریر
- قومی گانوں، نغموں اور اسکٹس پر طلباء کی کارکردگی
- پوزیشن ہولڈرز میں انعامات کی تقسیم
- نمایاں اساتذہ اور عملے کے لیے تعریفی اسناد

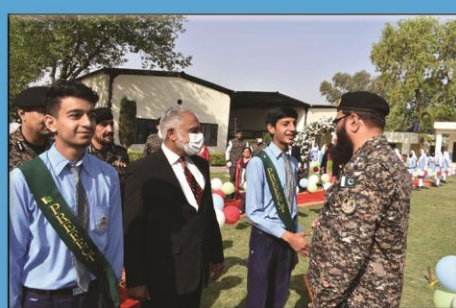

اختتامی خطاب میں سیکٹر کمانڈر نارتھ نے اے ایس ایف وارڈز کی تعلیم کے معیار ان کی بہبود تعلیم کی اہمیت، اساتذہ، طلباء اور والدین کے درمیان مثبت کردار، کالج کی اپ گریڈیشن سمیت اسکول کی بہتری اور توسیعی منصوبہ کے حوالہ سے ڈی جی اے ایس ایف کے وژن پر روشنی ڈالی۔ آخر میں سیکٹر کمانڈر نے طلباء کے تیار کردہ سائنس پروجیکٹس کا معائنہ کیا اور ان کی محنت کو سراہا۔

کراچی اے ایس ایف پبلک اسکول سسٹم میں سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب

مورخہ 31 مارچ 2022 کو اے ایس ایف پبلک اسکول سسٹم میں سالانہ رزلٹ ڈے منعقد کیا گیا تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان ہلالِ امتیاز ملٹری تھے۔ تقریب کا آغاز قرآنِ پاک سے ہوا جس کے بعد نعتِ رسول مقبول ﷺ پیش کی گئی۔ تقریب میں ڈی جی اے ایس ایف نے بچوں کی محنت کو سراہا اور خوب محنت اور لگن سے پڑھنے کی تاکید کی ساتھ ہی تعلیم کے معیار، اسکول اور کالج کے بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے اور اساتذہ کی عزت کرنے پر زور دیا۔ اسی تقریب میں طلبا و طالبات نے ملی نغموں اور اسکٹس پر کارکردگی دکھائی۔ آخر میں ڈی جی اے ایس ایف نے بچوں کے سائنس پروجیکٹس اور آرٹ ورک کی بھی تعریف کی۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طالبِ علموں کو اسٹیج پر بلا کر میڈلز اور ایوارڈز دیئے اور نمایاں اساتذہ اور عملے کو تعریفی اسناد سے نوازا۔ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاضرین کو تفریح کا موقع فراہم کیا۔

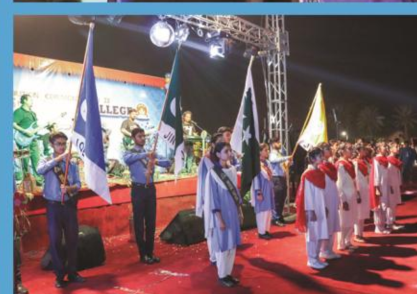

اے ایس ایف اور ہماری معاشرتی زندگی

کارپورل بابر عباس C-13804
سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئر پورٹ

آج مجھے 18 مئی کا وہ حسین ترین دن یاد آرہا ہے۔ جس دن میں نے اے ایس ایف کو جوائن کرتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں پہلا قدم رکھا۔ مجھے شروع سے ہی زندگی کے ہر پہلو کو انٹرنیلی، اور ایکسٹرنیلی طور پر قریب سے مشاہدہ کرنے کا شوق تھا۔ اے ایس ایف کو جوائن کیا تو پہلے ہی دن میری ملاقات پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے Colleagues سے ہوئی جن کا رہن سہن بول چال ایک دوسرے سے مختلف تھا۔ اس طرح مجھے پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت، رہن سہن اور بول چال سے آگاہی ہوئی۔ پھر یوں ہوا کہ چند ہی دنوں میں میری نظروں نے تمام ثقافتوں، زبانوں، رہن سہن، چال چلن کو ایک ہوتے دیکھا۔ اس یکسانیت کا منظر آج بھی میری آنکھوں میں سمایا ہوا ہے جب میں نے تمام علاقے کے دوستوں کی ایک زبان "اردو" ایک جیسا اسٹائل، ایک جیسا یونیفارم دیکھا تو یوں لگ رہا تھا کہ یہ تمام ماحول ایک ہی نعرہ بلند کر رہے ہیں کہ اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں۔ اے ایس ایف کو جوائن کر کے مجھے یوں لگ رہا تھا کہ جیسے مجھے ایک نئی زندگی ملی ہو۔ یقین جانیے میرے لیے ایسے ہی تھا جیسے ماں ایک بچے کی پرورش کر کے دنیا میں جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ کیونکہ اے ایس ایف میں آکر مجھے اپنے اساتذہ کرام نے نہ صرف بول چال کا طریقہ سکھایا بلکہ کھانے کے آداب، محافل میں بیٹھنے کے آداب، یہاں تک کہ اپنے شوز کے تسمے باندھنے کا سلیقہ تک سکھایا اور سب کو سلام کرنا، سر کہہ کے بلانا اور شکریہ ادا کرنے کا سلیقہ تو گویا ہماری عادت ہی بن گئی ہو۔ اب یہاں پر میں یہ سمجھانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارے ماٹو "فرم اور کرٹیسی" کا ہماری معاشرتی زندگی میں کیا کردار رہا ہے۔ اگر آپ میری نظر سے دیکھیں تو گویا اس میں مکمل انسانیت بند ہے، کرٹسی کو سمجھنے کے لیے ایک فارمولہ متعارف کروانا چاہتا ہوں۔ اس فارمولہ پر عمل پیرا ہو کر کوئی بھی شخص اپنے اندر کرٹسی کی خصوصیات پیدا کر سکتا ہے۔ کرٹسی چار اوصاف کا مجموعہ ہے۔

Feelings + Sensitivity +Sympathy+ Empathy= Courtesy

اگر ایک انسان میں Feelings ہوں گی تو اس میں Sensitivity آئے گی۔ Sensitivity کے بعد Sympathy یعنی ہمدردی کے احساسات جنم لیتے ہیں۔ Sympathy سے آگے والی سٹیج کا نام Empathy ہے۔ Empathetic انسان کیلئے دوسرے کی تکلیف ایسے ہوتی ہے، جیسے وہ خود اس سے گزر رہا ہو۔ ان مذکورہ تمام خصوصیات کو جمع کریں تو پھر انسان میں Courtesy آتی ہے مثال کے طور پر اگر کسی جگہ پر Accident ہوگیا ہو تو وہاں سے گزرنے والے چار قسم کے لوگ آپ کو ملیں گے۔ ایک وہ جو جائے حادثہ پر گاڑی روکنا بھی گوارہ نہیں کریں گے۔ یہ Feeling Less ہوتے ہیں انکا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، دوسرے وہ جو تھوڑی دیر گاڑی روک کر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف چل پڑیں گے ان میں Feelings بھی ہوتی ہیں اور یہ Sensitive بھی ہوتے ہیں تیسری قسم کے وہ لوگ ہوں گے جو زخمیوں کے لیے پانی ہے اور چوتھی قسم کے وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو اس کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتے ہیں اپنے ہی کپڑے پھاڑ کر اس کو پٹی باندھتے ہیں اپنی گاڑی میں ڈال کر ہسپتال لے جاتے ہیں اس قسم کے لوگ Empathetic ہوتے ہیں اور ان ہی میں Courtesy کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ Courtesy کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ دوسرے افراد کے غم و غصے کو برداشت کر کے ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یقین کریں اگر Courtesy کو آپ اپنی معاشرتی زندگی میں Apply کریں تو معاشرہ میں 80٪ فیصد جھگڑے ختم ہو جائیں گے اے ایس ایف کے جوانوں میں Courtesy کی خصوصیات اس قدر پائی جاتی ہیں کے وہ ان لوگوں کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہیں۔ جو اپنے گھریلو مسائل کی وجہ سے پریشان ہوتے ہیں اور خوا مخواہ آکر ASF اسٹاف کے ساتھ الجھتے ہیں لیکن ASF کا جوان اس قدر Professional ہوتا ہے کے وہ آنے والے مسافر کے مختلف مسائل سے بھی آگاہی رکھتا ہے اور Courtesy کا مظاہرہ کرتے ہوئے خوش اخلاقی کے ساتھ SOPs پر بھی عمل کرواتا ہے اور اب یہاں میں Courtesy کے ساتھ ساتھ Firmness کو سمجھانا بھی ضروری سمجھتا ہوں جہاں ASF کا جوان مسافروں کو ہر ممکنہ سہولت فراہم کرنا ثواب اور اپنا مذہبی فریضہ سمجھتا ہے وہاں ہمیں کسی بڑے مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے اور ان کے فضائی سفر کو محفوظ بنانے کے لیے چند دشوار مراحل سے بھی گزارنا پڑتا ہے اسی کو Firmness کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ماں اپنے بچے کو اسکول بھیجے تو وہ بعض اوقات رونا شروع کر دیتا ہے لیکن ماں اس کے رونے کو نظرانداز کرتے ہوئے بڑے مقصد کی خاطر اسکول بھیجتی ہے اسی طرح ہمیں بھی بڑے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے One Passenger , One Visitor کی پالیسی پر عمل کروانا پڑتا ہے بعض اوقات ہمیں اپنے سٹاف اور اپنے ہی Passenger جن پر ہمیں شک نہیں بھی ہوتا ان پر بھی شک کرتے ہوئے کسی بڑے مقصد کی خاطر سرچ کرنی پڑتی ہے۔ یہ ہوتی ہے Firmness ملک دشمن عناصر دہشت گردوں کو آڑے ہاتھوں لینا اور ان کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن جانا یہ بھی Firmness ہے۔ جس کا منہ بولتا ثبوت 08 جون 2014 کا واقعہ ہے اس تحریر کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ASF کا معاشرتی زندگی میں بھی بڑا اہم کردار ہے ASF ہمیں معاشرے میں برابری، صبر، برداشت دوسروں کی تکلیف کا ازالہ کرنا اور جذبہ حب الوطنی جیسی خوبیاں اجاگر کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

سیکیورٹی سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مشترکہ دفاعی مشق

مورخہ 15 فروری 2022 کو بوقت 16:30 بجے سے لیکر 17:45 بجے تک کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جوائنٹ موک ایکسرسائیز کرائی گئی، جو کہ سی ایس او کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ ڈائریکٹر منصف گل (اے ایس ایف)، کرنل عمر اور کرنل احمد (ایف سی نارتھ) کے زیر نگرانی کی گئی۔ اس مشترکہ فرضی مشق میں اے ایس ایف، پاک آرمی ایلیٹ کمانڈوز بٹالین، ایف سی اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں نے حصہ لیا۔ یہ مشق کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مین گیٹ سے شروع کی گئی۔

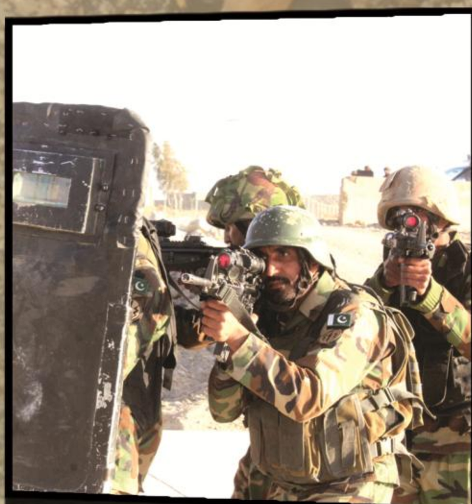

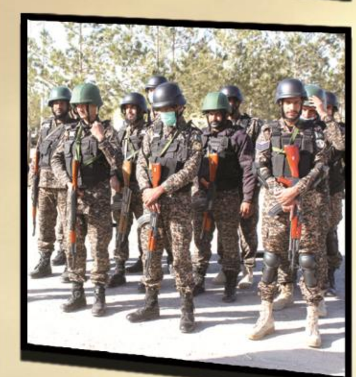

سیکیورٹی سسٹم کو بہتر بنانے کیلئے باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مشترکہ دفاعی مشق

مورخہ 9 مارچ 2022 کو بوقت 15:35بجے سے لیکر 17:00 بجے تک باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جوائنٹ موک ایکسرسائیز کرائی گئی، جو کہ سی ایس او باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ ایڈیشنل ڈائریکٹر محمد علی (اے ایس ایف) کے زیرِ نگرانی کی گئی۔ اس مشترکہ فرضی دفاعی مشق میں اے ایس ایف، پاک آرمی (SSG)، پی اے ایف، کے پی کے پولیس، آر آر ایف اور ریسکیو 1122 کے افسران و جوانوں نے حصہ لیا۔ یہ مشق باچاخان انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مین گیٹ سے شروع کی گئی۔

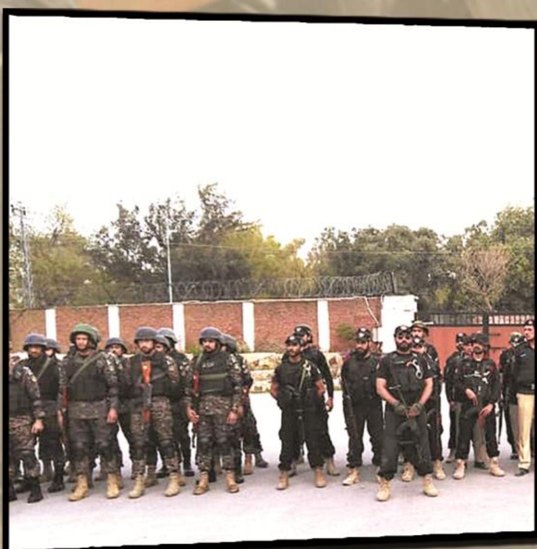
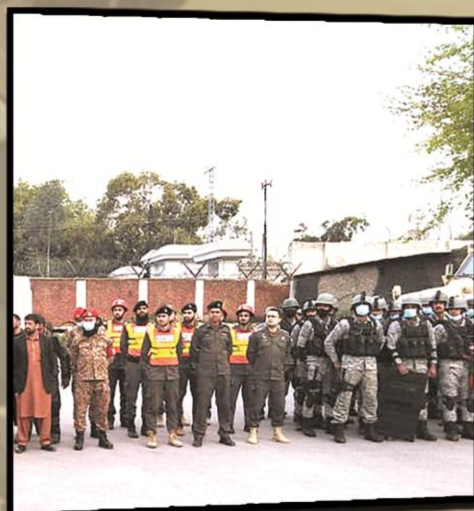

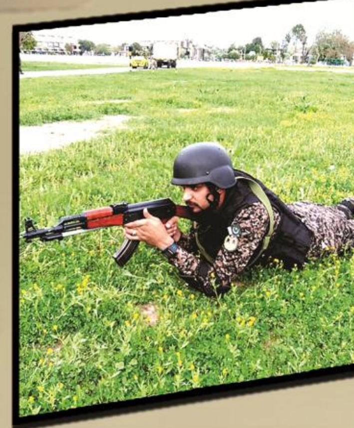

مفاہمتی یادداشتیں برائے اے ایس ایف اسٹاف ویلفیئر

اسٹاف کی بہبود موجودہ کمانڈ کی ترجیح اول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی آمد کے ساتھ اسٹاف ویلفیئر رجیم کے نام سے موسوم ایک دور کا آغاز ہوا۔ ہیڈکوارٹر کی سطح پر کمانڈ کی طرف سے اسٹاف کی بہبود کیلئے مختلف احکامات صادر کیے گئے، جن کا ذکر پہلے انہی صفحات پر ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ کمانڈ کی طرف سے تمام یونٹس کے سی ایس اوز اور او سی صاحبان کو بھی یہ کام تفویض کیا گیا ہے کہ وہ اپنی یونٹس میں اسٹاف کی بہبود کیلئے مختلف تناظیم، ہسپتالوں اور کالجوں سے MOU (مفاہمتی یادداشتیں) سائن کروائیں۔ کمانڈ کے اس ویژن کو مدِنظر رکھتے ہوئے اے ایس ایف اور اسلام گروپ سیالکوٹ کے درمیان 03 ایم او یوز پر دستخط کیے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل ایم او یوز کی مدت 05 سال ہے جو کہ قابل توسیع ہے۔

1۔ اسلام ٹیچنگ ہسپتال (SKT) میں اے ایس ایف پرسنل اور وارڈز کے لیے مفت میڈیکل چیک اپ کے ساتھ، لیب ٹیسٹنگ پر 50٪ رعایت کی سہولت۔

2۔ اسلام میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج SKT اور گرینڈ ایشین یونیورسٹی آف SKT میں (قانون، فارمیسی اور تقریباً 40 دیگر مضامین) میں

(الف) شہداء اے ایس ایف کے بچوں کے لیے 50٪ فیس میں رعایت۔

(ب) فوت شدہ اور زخمی اہلکاروں کے بچوں کے لیے دونوں اداروں کی فیسوں میں 30٪ رعایت۔

(ت) ان اداروں کی فیسوں میں اے ایس ایف کے خدمات انجام دینے والے ملازمین اور ریٹائرڈ اہلکاروں کے لیے فیس میں 20٪ رعایت۔

3۔ سیالکوٹ لاء کالج میں

(الف) شہداء ASF کے بچوں کے لیے 75٪ فیس میں رعایت۔

(ب) فوت شدہ اور زخمی اہلکاروں کے بچوں کے لیے فیس میں 50٪ رعایت۔

(ت) خدمت انجام دینے والے اور ریٹائرڈ اہلکاروں کے لیے فیس میں 30 ٪ رعایت۔

مفاہمتی یادداشتیں برائے اے ایس ایف اسٹاف ویلفیئر

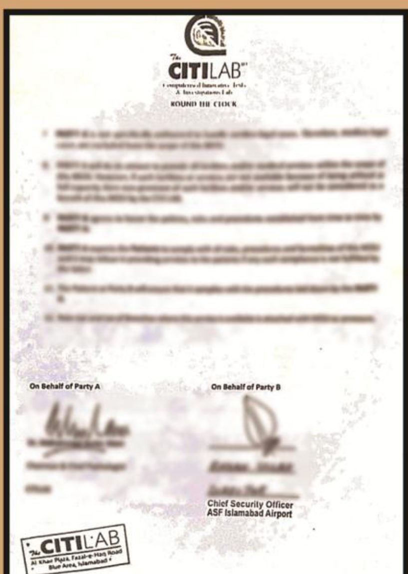
The CITILAB
ROUND THE CLOCK

On Behalf of Party A

On Behalf of Party B

Chief Security Officer
ASF Islamabad Airport

The CITILAB

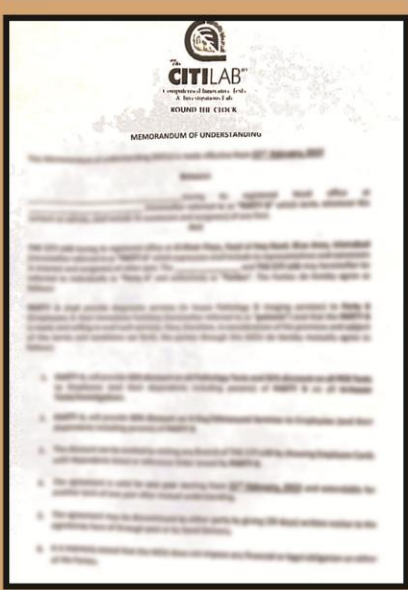
The CITILAB
ROUND THE CLOCK

MEMORANDUM OF UNDERSTANDING

ڈائریکٹر جنرل ASF کے افسروں اور عملے کی بہبود کے ویژن کے مطابق، CITI لیب کے چیئرمین ڈاکٹر بدر علیم کے ساتھ CITI لیبز میں مختلف طبی تشخیصی ٹیسٹوں پر ASF کے افسران اور عملے کو رعائتی نرخ فراہم کرنے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں. جسکا اطلاق 22 فروری 2022 سے ہوا۔

اے ایس ایف اور CITI لیب کے ماہ بین ایم او یوز کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. تمام پیتھالوجی ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹراساؤنڈ سروسز پر 50٪ رعایت۔
2. تمام PCR ٹیسٹوں پر 30٪ رعایت۔
3. کسی بھی CITI لیب میں فورس کارڈ دکھانے اور لیب ٹیسٹ رسید کے ساتھ اس کی کاپی منسلک کرنے کے بعد مراعات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

اے ایس ایف میں ہونے والے ترقیاتی کام

ڈی جی اے ایس ایف میجر جنرل عابد لطیف خان ہلالِ امتیاز (ملٹری) نے اسد شاہنواز شہید کیمپ اسلام آباد میں ریٹائرڈ ملازمین کے لیے پینشن سیل کا افتتاح کیا۔

Dasan Group of Companies کے چیئر مین چوہدری حسن احمد کی طرف سے اے ایس ایف پبلک اسکول لاہور میں گرلز بلاک کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب۔

لیڈیز ہاسٹل کوئٹہ میں 2 کمروں کا تعمیراتی کام تمام متعلقہ سہولیات کے ساتھ مکمل کر لیا گیا ہے۔ دو کمروں کی تکمیل کے بعد لیڈیز ہاسٹل کی گنجائش 6 سے بڑھا کر 12 خواتین کی رہائش کر دی گئی ہے۔

دورِ جدید-میڈیا کی اہمیت

(تحقیق: ڈپٹی ڈائریکٹر غلام رسول)

میڈیا کا مطلب، زندگی کے مختلف شعبوں کے متعلق خبروں، واقعات اور حادثات کا جائزہ لیکر ایک خاص ترتیب سے معلومات جمع کرنا پھر اس کو عام فہم انداز میں پیش کرنا ہوتا ہے۔ میڈیا انگریزی میں میڈیم (Mediam) کی جمع ہے جس کے معنی وسائل و ذرائع ابلاغ اور نشر اشاعت کے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسل ڈکشنری میں میڈیا کا معنی یہ بتایا گیا ہے کہ: اخبار، اور ٹیلی وژن یا ریڈیو جس کے ذریعے عوام تک معلومات یا پروگرام پہنچائے جائیں۔ (1) میڈیا آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق

Means and institutions for publishing and broadcasting information

(2) یعنی ذرائع ابلاغ خصوصاً اخبارات وجرائد اور نشرو اشاعت کا مجموعی نام ہے۔ ہر دور میں ایک دوسرے کے خیالات، پیغامات، اور معلومات کی ترسیل کا کوئی نہ کوئی ذریعہ رہا ہے۔ پہلے ٹیلی گراف کا زمانہ تھا۔ اس کے بعد ریڈیو کا دبدبہ تھا پھر اخبار، رسائل وجرائد اور ٹیلی وژن کا دور آیا لیکن اب انٹرنیٹ کا زمانہ ہے جو معلومات فراہم کرنے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ میڈیا ذرائع ابلاغ کی بنیادی طور پر تین قسمیں ہیں۔ ☆پرنٹ میڈیا: پرنٹ میڈیا سے مراد اخبارات اور رسائل و جرائد ہیں جو معلومات حاصل کرنے کا اور لوگوں کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھنے کا سب سے آسان اور سستا ذریعہ ہے یہ اگر چہ ابلاغ کا پرانا ذریعہ ہے لیکن اس کی اہمیت و افادیت آج بھی بر قرار ہے۔ ☆الیکٹرانک میڈیا: جس میں ریڈیو، ٹی وی اور کیبل وغیرہ شامل ہیں یہ ابلاغ کے جدید ذرائع ہیں۔ اس میں فلمیں، سیریلز اور اشتہارات بھی شامل کیے جاسکتے ہیں کیونکہ یہ بھی پیغام پہچانے کے موثر ذرائع ثابت ہورہے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا نے 1991ء کے بعد یعنی لبرل معاشی نظام کے غالب ہونے کے بعد جنم لیا۔ ☆سائیبر میڈیا: یہ میڈیا کی جدید ترین شکل ہے اسے جدید میڈیا بھی کہا جاتا ہے۔ آج دنیا میں اسے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے بھی زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اوراس کی اہمیت، افادیت اوروسعت دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ سائیبر میڈیا میں انٹرنٹ، ویب سائٹس، بلاگز وغیرہ شامل ہیں۔

میڈیا کی اہمیت و افادیت: ہر قوم، ملک اور تحریک اپنی بات لوگوں تک پہنچا نے اور ان تک ملک و قوم کے مسائل سے باخبر رکھنے کے لئے میڈیا کا ہی سہارا لیتی ہے۔ میڈیا یا ذرائع ابلاغ ایک ایسا ہتھیار ہے جو بہت ہی کم وقت میں کسی بھی مسئلہ یا ایشو کے متعلق لوگوں کے ذہنوں کو ہموار کرتا ہے۔ بلکہ ان کی رائے بھی بناتا ہے۔ یہی لوگوں کی دلچسپیاں اور ان کی ترجیحات متعین کرتا ہے۔ یہ میڈیا ہی ہے جو کسی کام پر اکساتا ہے اور کسی اہم کام سے توجہ بھی ہٹاتا ہے۔ آج فرد سے لیکر حکومت تک کی نکیل میڈیا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ بہت عرصے سے مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کو کسی بھی ریاست کے تین اہم ستون تصور کیا جاتا ہے اور ان تینوں اہم اداروں کے ذریعے کوئی بھی تبدیلی لائی جاسکتی ہے لیکن اب کسی بھی ریاست یا جمہوری ملک کا چوتھا ستون میڈیا کو گردانا جاتا ہے۔ ملنر اے (Milner A) اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ: میڈیا نہ صرف سماج کا ایک اہم حصہ ہے بلکہ ایک جمہوری ملک کا بھی اہم ستون ہے یہ مجموعی طور پر ہر ملک و قوم میں لوگوں کی آواز اور ہتھیار ہے۔ (3) اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ جدید دنیا میں میڈیا کی اہمیت اور ضرورت ہر لحاظ سے پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے کیونکہ یہ نہ صرف رائے عامہ کو ہموار کرنے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ بلکہ لوگوں کے ذہن و فکر کو بھی تبدیل کرنے میں کلیدی رول ادا کرتا ہے یہ لوگوں کے ذہنوں کو بنانے اور بگاڑنے میں سب سے اہم ذریعہ ہے۔ مارٹن ایلن (Martin Allen) اور نکلاس کارلر (Nikalas Carlar) کی یہ بات کتنی اہمیت کی حامل ہے جب انہوں نے کہا کہ: میڈیا اپنا پیغام پہچانے کے سلسلے میں لوگوں پر ہر طریقے سے اثر انداز ہو کر ایک طاقت ور کردار ادا کرتا ہے۔ اور اپنی رائے سے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ (4) میڈیا کے ذریعے سے ترقی یافتہ ممالک اپنے افکارو نظریات، تہذیب وتمدن، اقتدار اور فیشن کو خوب بڑھاوا دیا جاتا ہے۔ اس وقت دنیا کی صورت حال یہ ہے کہ اس گروہ کا جادو چل رہا ہے جن کے ہاتھ میں ابلاغ کے ذرائع ہیں۔ (5) اس بات میں ذرا بھر بھی مبالغہ نہیں ہے کہ جو بھی قوم و ملک سائنس و ٹیکنا لوجی کے میدان میں آگے بڑھتی ہے وہ نہ صرف زمین پر بلکہ آسمان پر بھی کمندیں ڈالتا ہے۔ ڈے اے صدیقی کی یہ بات کتنی قابل غور ہے جب انہوں نے لکھا ہے کہ:

In the twenteeth first century it appears that whoever controls the air waves will control the whole world and whatever is beyond it

(6) طاقت ور میڈیا ہی ملک و قوم کو صحیح خطوط پر استوار رکھنے کے لیے اہم رول ادا کر سکتا ہے اور جب میڈیا ہی اصول پسندی اور اقدار پر مبنی طرز عمل کو نظر انداز کرتا ہے تو یہ عام لوگوں کی تباہی کا ذریعہ بنتا ہے میڈیا کی آواز بعض اوقات پارلیمنٹ اور عدلیہ سے بھی طاقت ور ہوتی ہے کیونکہ یہ ظالم کے کرتوت اور مظلوم پر کی گئی ناانصافی اور پھر اس کی بے بسی کو نمایاں کرنے میں ایک کارگر ہتھیار کے طور ثابت ہوتا ہے۔ میڈیا تعمیر و ترقی کا بھی ایک ذریعہ ہے اور تخریب کاری کا بھی۔ ہم آج ایسے دور میں جی رہے ہیں جس میں بڑے پیمانے پر جنگ میڈیا کے سہارے لڑی جارہی ہے۔ پروفیسر مرتضیٰ مسیک کا یہ تجزیہ مبنی بر صداقت ہے جب انہوں نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کے اس دور میں جنگ میڈیا کے ذریعے سے شروع ہوتی ہے اور اختتام بھی۔ یہ رائے عامہ کو ہموار بھی کرتا ہے اور حقائق کو چھپاتا بھی ہے یہ ایک اہم ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور ہمیں دنیا ویسی ہی دکھاتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔

اے ایس ایف میڈیا برانچ کی تشکیل نو

میڈیا کی اہمیت اور افادیت کا ذکر ہم پچھلے صفحات پر کر چکے ہیں۔ کون ہے جو آج کے دور میں میڈیا کی اہمیت اور اسکی موثر پذیری سے انکار کر سکے۔ آج کے دور میں یہ میڈیا کی ترقی ہی ہے کہ دوریاں سمٹی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ موجودہ کمانڈ نے جہاں اے ایس ایف کے دوسرے شعبہ جات میں ترقی اور جدت کی جہتوں کو متعارف کروایا ہے وہیں کمانڈ نے میڈیا کے شعبہ میں بھی اصلاحات متعارف کروائیں ہیں جن کا ہم یہاں مختصر ذکر کریں گے۔

* تشکیلِ نو*

اے ایس ایف میڈیا برانچ کا قیام 2016 کے آخر میں وجود میں آیا۔ اس سے پہلے اسکی جگہ آر اینڈ ڈی سیل ہوا کرتا تھا جسکا سکوپ اور موثر پذیری نہ ہونے کے برابر تھی۔ اے ایس ایف میڈیا برانچ نے کام تو شروع کیا تھا مگر ابھی بھی اس کو اپگریڈ کرنے اور اس کو ری سٹرکچر کرنے کی ضرورت تھی۔ اے ایس ایف کی خوش قسمتی کہ آئی ایس پی آر میں خدمات انجام دے چکے بریگیڈیئر صلاح الدین نے اے ایس ایف میں بطور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کمان سنبھالی۔ آئی ایس پی آر میں وہ پروڈکشن ڈویژن کی قیادت کر چکے ہیں۔ آئی ایس پی آر کی موجودہ تشکیلِ نو میں ان کا کلیدی کردار رہا ہے۔ انہوں نے اے ایس ایف میڈیا برانچ کی ری سٹرکچرنگ کی ضرورت کا نوٹس لیا اور میڈیا برانچ کی تشکیل نو کی۔ میڈیا برانچ کو مزید تین شعبوں میں تقسیم کیا جو درجِ ذیل ہیں۔

پبلک ریلیشنز (PR):

یہ شعبہ ابلاغِ عامہ کے مختلف پلیٹ فارمز کے ساتھ روابط قائم کر کے اے ایس ایف کا سرکاری موقف اور اے ا یس ایف میں ہونے والی پیش رفت کی بابت (بذریعہ پریس ریلیز) ان کو مطلع کرتا ہے۔اس کے علاوہ یہ شعبہ سالانہ میگزین اور سہ ماہی نیوزلیٹر کی اشاعت کا بھی ذمہ دار ہے۔

پروڈکشن:

یہ شعبہ مختلف پروڈکشن ہاؤسز کے ساتھ مل کر اے ایس ایف سے متعلق مختلف موضوعات پر ڈاکیومنٹری ، شارٹ فلمز ، کولاجز ، ڈرامہ سیریل اور سانگز کی پروڈکشن پر کام کر رہا ہے۔8 جون حملہ کے متعلق ری ان ایکٹمنٹ پر بھی کام ہو رہا ہے ۔ اس کے علاوہ Cabin Crew نامی ایک ڈرامے پر بھی کام جاری ہے۔

آئی ٹی:

اس شعبے کا کام انفارمیشن ٹیکنالوجی میں روز افزوں ترقی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا ہے ۔ اے ایس ایف کی ویب سائٹ کی ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے پاکستان کے سب سے بہترین سافٹ ویئر ہاؤس سے معاہدہ ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ اے ایس ایف کے سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز جیسے ٹویٹر ، فیس بک اور انسٹا گرام کے مختلف پیجز کو چلانا بھی اس شعبہ کا کام ہے۔

مختلف ایئرپورٹس پر ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی جنوری تا مارچ 2022

ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس نے پاکستان کے مختلف ہوائی اڈوں پر اپنی بہترین آپریشنل صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مختلف غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنایا، جن میں منشیات، سونا، غیر قانونی اسلحہ اور بھاری مقدار میں ملکی و غیر ملکی کرنسی شامل ہیں۔ اے ایس ایف نے پاکستان کے ہوائی اڈوں اور مسافروں کے جان و مال کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملک کو درپیش اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ رکھا اور ملک کو بھی بڑے معاشی نقصان سے بچایا۔

ملکی و غیر ملکی کرنسی کی برآمدگی

کرنسی	جنوری	کل مالیت (روپے ملین)	فروری	کل مالیت (روپے ملین)	مارچ	کل مالیت (روپے ملین)	کل مالیت (روپے ملین)
امریکی ڈالر	79830	14081213.7	146000	25754400	235800	42304878	**82140491.7**
آسٹریلین ڈالر	57220	7098713	0	0	0	0	**7098713**
یوروز	686000	134991080	6700	13351760	16200	3200472	**151543312**
پاکستانی کرنی	3814500	3814500	2283170	2283170	3909000	3200472	**9298142**
سعودی ریال	631500	29642610	2257401	105014295	2399500	114744090	**249400995**
یو اے ای درہم	58000	2786900	97000	460556	236200	11536008	**14783464**
یوکے پاؤنڈ	0	0	62020	14642301.8	112440	26878782	**41521083.8**
اومانی ریال	0	0	1200	556956	0	0	**556956**
ترکش لیرا	0	0	20900	268774	12000	151680	**420454**
قطری ریال	0	0	28000	1374240	0	0	**1374240**
جاپانیز ین	0	0	2000000	3100000	0	0	**3100000**
ملائشین رنگٹ	0	0	45000	1926450	8000	343440	**2269890**
کل مالیت (روپے ملین)		**192415016.7**		**168732902.8**		**202359822**	**563507741.5**

سونے کی برآمدگی

سونا	جنوری	فروری	مارچ	کل برآمدگی
سونا (وزن کلوگرام)	15.7731	3.7942	6.97701	**26.54431**
کل مالیت (روپے ملین)	**170.2548414**	**41.3112496**	**76.92432605**	**288.4904171**

منشیات کی برآمدگی

منشیات کی قسم	جنوری	فروری	مارچ	کل وزن
ھیروئن	2.97	6.58	6.308	**15.858**
حشیش/چرس	1.22	5.28	20.669	**27.169**
آئس ھیروئن	12.73	1.26	3.966	**17.956**
کل وزن	**16.92**	**13.12**	**30.943**	**60.983**

اسلحہ کی برآمدگی

رکورشدہ اسلحہ		جنوری	فروری	مارچ	کل تعداد
ریوالور/پسٹل	لائسنس	-	1	1	**2**
	بغیر لائسنس	9	7	12	**28**
گن/رائفل/ایس ایم جی	لائسنس	-	-	-	**0**
	بغیر لائسنس	-	1	-	**1**
میگزین	لائسنس	3	2	2	**7**
	بغیر لائسنس	17	15	25	**57**
راؤنڈ	لائسنس	48	19	20	**87**
	بغیر لائسنس	310	265	365	**940**

اعزازی اسناد اور انعامات

پشاور ایئرپورٹ

مورخہ 18 جنوری 2022 بوقت 07:40 بجے US-6087 سب انسپکٹر ظفر علی جو کہ انٹرنیشنل ہولڈ بیگیج سرچ کاؤنٹر پر بطور اسکرینر ڈیوٹی سر انجام دے رہے تھے نے دبئی جانے والی ایمرٹس کی فلائیٹ EK-637 کے 2 مسافروں کے سامان کو مشکوک قرار دیا۔ دورانِ تلاشی متعلقہ سامان میں سے 9.009 کلو گرام سونا برآمد کیا۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 8000 روپے سے نوازا۔

اسلام آباد ایئرپورٹ

مورخہ 12 جنوری 2022 بوقت 13:00 بجے US-6105 سب انسپکٹر سکندر محمود جو کہ انٹرنیشنل ہولڈ بیگیج جوائنٹ سرچ کاؤنٹر پر بطور اسکرینر ڈیوٹی سر انجام دے رہے تھے نے ریاض جانے والی فلائٹ SV-723 کے مسافر سے دورانِ تلاشی غیر قانونی 9mm پستول، 21 زندہ راؤنڈ اور 02 عدد میگزین برامد کیے۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 6000 روپے سے نوازا۔

اسلام آباد ایئرپورٹ

مورخہ 27 جنوری 2022 بوقت 13:50 بجے US-7980 سب انسپکٹر ذوالفقار علی جو کہ انٹرنیشنل ڈیپارچر اسٹاف گیٹ پر بطور باڈی سرچر متعین تھے نے سول ایوی ایشن اسٹاف گل نواز عباسی سے فارن کرنسی 700 یورو، 65005 سعودی ریال، 8000 درھم جو کہ تقریباً پاکستانی روپے 204,38,230 کی مالیت ہے برآمد کی۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 7000 روپے سے نوازا۔

اسلام آباد ایئرپورٹ

مورخہ 24 جنوری 2022 بوقت 23:55 بجے US-9124 سب انسپکٹر کاشف ثقلین جو کہ اسکرینر انٹرنیشنل ہولڈ بیگیج پر بطور اسکرینر ڈیوٹی سر انجام دے رہے تھے نے دمام جانے والی فلائیٹ PK-9245 کے مسافر سامان کو مشکوک قرار دیا۔ دورانِ تلاشی متعلقہ سامان میں سے 6.330 کلو گرام آئس ہیروئن برآمد کی۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 8000 روپے سے نوازا۔

کراچی ایئرپورٹ

مورخہ 29 جنوری 2022 بوقت 04:10 بجے US-8932 اے ایس آئی محمد الیاس جو کہ انٹرنیشنل ہولڈ بیگیج سرچ کاؤنٹر پر بطور اسکرینر ڈیوٹی سر انجام دے رہے تھے نے ایمرٹس کی دبئی جانے والی فلائٹ EK-605 کے دو مسافروں کے بیگ کو مشکوک قرار دیا۔ دورانِ تلاشی متعلقہ بیگ میں سے 6,10,000 یورو (تقریباً 122,190,955 پاکستانی روپے) برآمد کیے۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 8000 روپے سے نوازا۔

اسلام آباد ایئرپورٹ

مورخہ 17 جنوری 2022 بوقت 16:50 بجے C-13787 کارپورل نثار احمد جو کہ جوائنٹ سرچ کاؤنٹر پر بطور اسکرینر ڈیوٹی سر انجام دے رہے تھے نے پی آئی اے کی فلائٹ PK-9713 کے مسافر بیگ کو مشکوک قرار دیا۔ دورانِ تلاشی متعلقہ بیگ میں سے Clonazepam 22,200 ٹیبلیٹس کے 3 پیکٹ برآمد کیے۔ ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایف نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام مبلغ 5000 روپے سے نوازا۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد

اے پاک سرزمین! تو ہمیشہ خوش رہے

کشورِ حسین شادباد

اے حسین وطن! تو ہمیشہ خوش رہے

تونشانِ عزمِ عالیشان

ارضِ پاکستان !

اے پاکستان کی زمین! تُو نشان ہے، (ہمارے بزرگوں کے) عالی(اور بلند) عزم و ارادی کا

مرکزِ یقین شادباد

اے ہمارے یقین کے مرکز! تو ہمیشہ خوش رہے

پاک سرزمین کا نظام

(اِس) پاک سرزمین کا نظام

قوتِ اخوّتِ عوام

عوام(کے اتحاد) کی قوت اور عوام کا (آپس میں)بھائی چارہ ہے

قوم، ملک، سلطنت

ہماری قوم، ملک اور سلطنت

پائندہ تابندہ باد

ہمیشہ قائم رہے اور چمکتی رہے

شاد باد منزلِ مراد

اے ہمارے مرادوں کی منزل! تو ہمیشہ خوش رہے

پرچمِ ستارہ و ہلال

(اس ملک کا) پرچم ستارے اور ہلالی چاند والا ہے

رہبرِترقی و کمال

جو ترقی اور کمال کا رہبر ہے

ترجمانِ ماضی شانِ حال

ہمارے ماضی کا ترجمان، حال کی نشان

جانِ استقبال !

اور مستقبل کی جان ہے

سایۂ خدائے ذوالجلال

(یہ پرچم ہم پر) خدائے ذوالجلال کا سایہ ہے